يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا مسلم شریف
كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ متفق علیہ

اسلام میں
امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تصوّر

امام مہدیؓ سے متعلق اہلسنت والجماعت کا عقیدہ، نام و نسب، سیرت و حلیہ، علامات ظہورِ مہدیؓ، صحیحین میں امام مہدیؓ سے متعلق احادیث و اتفاقی تناظر میں، منکرین و مدعیانِ مہدویت، اکابر علماء کی آراء و فتاویٰ

از افادات
حضرت مولانا پروفیسر محمد یوسف خان صاحب مدظلہ
استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

مؤلف
مولانا حافظ محمد ظفر اقبال
فاضل جامعہ اشرفیہ

بیت العلوم
۲۰۔ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی لاہور۔ فون: ۴۳-۳۵۲۲۴۳

نام کتاب: اسلام میں امام مہدی کا تصور

مؤلف: حافظ محمد ظفر اقبال (فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور)

افادات: پروفیسر مولانا محمد یوسف خان صاحب
(استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور)

باہتمام: محمد ناظم اشرف

ناشر: بیت العلوم۔ ۲۰ نابھہ روڈ، چوک پرانی انارکلی، لاہور
فون: ۷۳۵۲۲۸۳

﴿ملنے کے پتے﴾

بیت العلوم = ۲۰ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات = ۱۹۰ انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات = موہن روڈ چوک اردو بازار، کراچی
دار الاشاعت = اردو بازار کراچی نمبر ۱
بیت القرآن = اردو بازار کراچی نمبر ۱
بیت الکتب = گلشن اقبال، کراچی
ادارۃ المعارف = ڈاک خانہ دار العلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دار العلوم = جامعہ دار العلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ سید احمد شہید = الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
مکتبہ رحمانیہ = غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

حج کی ادائیگی کا امیر کے بغیر ہونا:

اس دوران چونکہ گورنر مکہ قتل ہو چکا ہوگا اور حج کا موسم بھی قریب ہوگا اس لیے اس سال لوگ بغیر امیر کے حج کریں گے، اور جب منیٰ میں پہنچیں گے تو کسی بات پر لڑائی جھگڑا کرتے ہوئے کتوں کی طرح ایک دوسرے پر آ پڑیں گے، خوب قتل و قتال ہوگا، حجاج کرام کو لوٹا جائے گا اور جمرۂ عقبہ کے پاس خوب خون ریزی ہوگی۔

اسی دوران پوری دنیا میں سے سات بڑے بڑے علماء بغیر کسی سابقہ تیاری کے مکہ مکرمہ آ پہنچیں گے اور ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ پر تین سو دس کچھ اوپر افراد نے بیعت کر رکھی ہوگی، یہ علماء مکہ مکرمہ میں جمع ہو کر ایک دوسرے سے دریافت کریں گے کہ تم کیوں آئے ہو؟ ہر ایک کا یہی جواب ہوگا کہ ہم تو اس آدمی کی تلاش میں آئے ہیں جس کے ہاتھ پر یہ فتنے ختم ہوں گے اور قسطنطنیہ فتح ہوگا، نیز ہم اس شخص کو اس کے اور اس کے والدین کے نام سے پہچان لیں گے۔

سات بڑے بڑے علماء کا امام مہدیؓ کو تلاش کرنا:

چنانچہ وہ ساتوں علماء اس پر متفق ہو کر امام مہدیؓ کو تلاش کریں گے اور جب ایک شخص میں مہدیٔ موعود کی تمام علامتیں پائیں گے تو اسے کہیں گے کہ آپ فلاں بن فلاں ہیں؟ وہ شخص جواب میں کہے گا کہ میں تو ایک انصاری آدمی ہوں اور یہ کہہ کر وہاں سے چلا جائے گا۔ وہ علماء دوسرے جاننے والوں سے اس شخص کے بارے میں پوچھیں گے تو وہ کہیں گے کہ وہی تو تمہارا گوہر مطلوب ہے، لیکن اس دوران امام مہدیؓ مدینہ منورہ جا چکے ہوں گے، وہ لوگ ان کی تلاش میں مدینہ منورہ روانہ ہو جائیں گے، امام مہدیؓ کو جب اس کی اطلاع ملے گی تو وہ مکہ مکرمہ آ جائیں گے، غرض اس طرح مکہ سے مدینہ کی طرف ان کے تین چکر لگیں گے۔

فائدہ:

اس مقام پر ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ واقعات کی اس تفصیل سے یہ بات

معلوم ہوتی ہے کہ حضرت امام مہدی رضوان اللہ علیہ کی بیعت جس سال ہوگی، اسی سال منی میں خون ریزی ہوگی اور اسی سال چند ایام کے بعد ماہِ محرم الحرام میں عاشوراء کی رات کو ان کے ہاتھ پر بیعت ہوگی اور اس دوران وہ ساتوں علماء مدینہ کے تین چکر بھی لگائیں گے حالانکہ مدینہ اور مکہ کے درمیان کافی طویل فاصلہ ہے تو اس مختصر سی مدت میں یہ کیسے ممکن ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ آج کل اس قدر تیز رفتار سواریوں کی موجودگی میں یہ اعتراض کچھ حقیقت نہیں رکھتا جبکہ پوری دنیا سمٹ کر ایک محلّہ بن چکی ہے۔ اور دوسرا جواب یہ بھی ہے کہ یہ تمام حضرات اولیاء اللہ میں سے ہوں گے، اگر کرامۃً ان کے لیے زمین کی دوری کو لپیٹ کر طویل فاصلے مختصر کر دیئے جائیں تو یہ بھی کوئی بعید نہیں۔

امام مہدیؓ کا حجر اسود کے پاس ملنا:

ادھر جب مدینہ منورہ کے گورنر کو پتہ چلے گا کہ لوگ امام مہدیؓ کی تلاش میں ہیں تو وہ مکہ مکرمہ میں موجود بنو ہاشم کو تلاش کرنے کے لیے ایک لشکر تیار کرے گا، اسی اثناء میں وہ ساتوں علماء تیسری مرتبہ امام مہدیؓ کو مکہ مکرمہ میں حجر اسود کے پاس جالیں گے اور ان سے کہیں گے کہ اگر آپ نے بیعت کے لیے اپنا ہاتھ آگے نہ بڑھایا تو پھر ہمارا گناہ بھی آپ پر ہوگا اور ہمارا خون بھی، یعنی آپ اس کے ذمہ دار ہوں گے، کیونکہ سفیانی کا لشکر ہماری تلاش میں ہے جس کا سردار قبیلۂ حزم کا ایک آدمی ہے، اور وہ علماء امام مہدیؓ کو بیعت نہ کرنے پر قتل تک کی دھمکی دیدیں گے۔

کتاب الفتن کی روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ لوگ کسی بہترین قائد کی تلاش میں ہوں گے اور تلاش کرتے کرتے امام مہدیؓ تک جا پہنچیں گے جو کعبہ کے ساتھ اپنے چہرے کو چپکا کر رو رہے ہوں گے، راویٔ حدیث حضرت عبداللہ بن عمروؓ فرماتے ہیں کہ گویا اس وقت میں ان کے آنسوؤں کو دیکھ رہا ہوں۔ لوگ ان سے بیعت کی